अथ शिवमहिम्नस्तोत्रम्

पुष्पदन्त उवाच

महिम्नः पारन्ते परमविदुषो यद्यसदृशी-
स्तुतिर्ब्रह्मादीनामपि तदवसन्नास्त्वयि गिरः ।
अथावाच्यः सर्वः स्वमतिपरिणामावधि गृणन्
ममाप्येष स्तोत्रे हर ! निरपवादः परिकरः ॥१॥

شِو مہِمنستوتر

(پُشپہ دنتہ اُوواچہ)

مہمِناہ، پارِم تے۔ پرِمہ وِدُوشو، یدی سدرشی
ستُوتِی رِ، برہمادی نام۔ اپی تد، وسہ نا، توبی، گِراہ
اتھاواچیاہ، سروہ۔ سومتی، پرِناما، ودھی، گرِنن
ممایے شَس، توترے۔ ہر! نرِ، اپہ، واداہ، پرِ کراہ

ارتھ:- ہے شنکر! آپکی مہما کی انتم سیما کو نہ جاننے والا جو ستوتی کرتا ہے وہ ستوتی اگر اُوچت نہیں بھی ہے پرنتو برہما وغیرہ دیوتاؤں سے کی گئی ستوتیاں بھی آپکے یوگیہ نہیں ہیں۔ سرو گیہ ہوتے ہوئے بھی وہ آپکے گیان میں اُدھورے ہی ہیں۔ جیسے چڑیا وِشال آکاش میں اپنی شکتی کے انوسار اُڑتی ہے اُسی طرح اپنی بُدھی کے انوسار کوئی بھی بھگت آپکا ستوتی گان کرتا ہو نندا کے یوگیہ نہیں ہے۔

अतीतः पन्थानं तव च महिमा वाङ्मनसयो-
रतद्व्यावृत्त्या यं चकितमभिधत्ते श्रुतिरपि ।
स कस्यस्तोतव्यः कतिविधगुणः कस्य विषयः
पदे त्ववर्चीनेपतति न मनः कस्य न वचः ॥२॥

اَتی تاہ، پن تھانم۔ تہ و، چہ، مہما، وانگ، منہ سہ یور

انت، ویاورتیا، ییم۔ چکہ تم، ابھِ دھتّے، شروتِراپی

سہ، کہ سے، ستوتہ ویاہ۔ کتہ وِدھ، گُوناہ، کہ سیہ، وِشیاہ

پدے، توَر، واچی نے۔ پہ تہ تی، نہ مناہ، کہ سیہ، نہ وچاہ

ارتھ:- ہے شنکر! آپکی مہیما وانی اور من کا وِشیہ نہیں ہے۔ وید بھی سگُن نِرگُن روپ دور ورنن کرتے ہوئے چکِت ہو جاتے ہیں۔ اس لئے ایسی اُس مہیما کی ستوتی کون کر سکتا ہے کیونکہ سگُن میں کتنے گن ہیں تتھا نِرگُن کیسے جانا جا سکے پرنتو ایسا ہونے پر بھی آپکے سُندر ساکار روپ پر کِس کا من تتھا وچن کھینچ نہیں جاتا۔

मधुस्फीता वाचः परमममृतं निर्मितवत-
स्तव ब्रह्मन्किं वागपि सुरगुरोर्विस्मयपदम् ।
मम त्वेतां वाणीं गुणकथनपुण्येन भवतः
पुनामीत्यर्थेऽस्मिन्पुरमथन! बुद्धिर्व्यवसिता ॥३॥

مُدھو، سفیتا، واچاہ۔ پرمم، امرِتم، نِرمِتہ وتس

تہ و، برہمن کِم واک۔ اپی، سُرگورُو، وِسمیہ، پدم

مہ، توسے تام، وانم۔ گونہ، کتھنہ، پونیہ نہ، بھوتاہ
پونامی، ترِ تھیے سمن۔ پورمتھہ نہ! بدھر، ویہ وستا

ارتھ:۔ شہد کے سمان مدھر تھا امرت جیسی وید وانی جس کے شواس روپ سے نکلی ہے کیا
اُسی آپکو برہسپتی وغیرہ سے کی گئی استوتی چمتکار کا کارن ہوسکتی ہے (ارتھات نہیں) پرنتو ہے ترپورا سُر کو
مارنے والے پربھو آپ کے گن گان سے جو پُنیہ ہوگا اُس سے میری بدھی نرمل ہوگی اِسی پریوجن سے آپ کی
استوتی میں میری بدھی لگی ہوئی

तवैश्वर्य्यं यत्तज्जगदुदयरक्षाप्रलयकृत्
त्रयीवस्तु व्यस्तं तिसृषु गुणभिन्नासु तनुषु ।
अभव्यानामस्मिन्वरद रमणीयामरमणीम्
विहन्तुं व्याक्रोशीं विदधत इहैके जडधियः ॥४॥

تہ ویشوریم، یت تت۔ جگت ادیہ رکھشا پرلیہ کرت
ترئی، وستو، ویستم۔ تِسرشو، گنہ بھناسو، تنو شو
ابھ ویانام، اسمن ورد۔ رمہ نی یام، ارمہ نیم
وِہن توم، ویاکروشم۔ وِددھتہ، یہ ہیئے کے، جڈ دھیا

ارتھ:۔ ہے وانچھت وستو کو دینے والے! جگت کی سرشٹی رکھشا تھا پرلیہ کرنے والا
تینوں رگ یجو تھا سام وید سے گایا گیا جو آپکا ایشوریہ ہے اُس کو نشٹ کرنے کے لئے
کچھ مورکھ نندا کرتے ہیں جو نندا منوہر نہ ہوتی ہوئی بھی بھاگیہ ہینوں کو منوہر سی لگتی ہے۔

किमीहः किंकायः स खलु किमुपायस्त्रिभुवनम्
किमाधारो धाता सृजति किमुपादा न इति च ।
अतर्क्यैश्वर्य्ये त्वय्यनवसरदुःस्थो हतधियः
कुतर्कोऽयं कांश्चिन्मुखरयति मोहाय जगतः ।।५।।

کِم، ہی ہا، کِم کایاہ۔ سہ کھلو، کِم اُوپاییس، ترِبھُوونم
کِم آدھارو، دھاتا۔سرِجتی، کِم اُوپادانہ، یتہ چہ
اتر،کیشور ییے، تو۔ ینہ وسردُوستھو، ہتہ دِھیاہ
کُوترکو، یم، کانچِت ۔مُوکھریتی، موہائی، جگتاہ

ارتھ:۔ ہے شنکر! آپ ترک کرنے کے یوگیہ نہیں ہیں۔ آپ کے وِشئے میں سنسار کو موہ میں
[ڈا]لنے والا کُوترک بہت سے دوشٹوں کو باتونی (دھاچال) بناتا ہے۔ کُوترک یہ ہے" وہ پرماتما
[س]نسار کو بناتا ہے تو اُس کی چیشٹا کیا ہے۔ کِس شریر سے بناتا ہے۔ کن سادھنوں سے کون سے
[آدھ]ار پر بناتا ہے۔ اگر وہ یہ سبھی ویاپار کرتا ہے تو وہ ایشور کیسے اگر نہیں کرتا تو سنسار کو بنانے
کیسے ایسے ہی دوشٹ لوگ آپ میں ترک کرکے سنسار کو موہ میں ڈال دیتے ہیں۔

अजन्मानोलोकाः किमवयववन्तोऽपि जगता-
मधिष्ठातारं किं भवविधिरनादृत्य भवति ।
अनीशो वा कुर्याद् भुवनजनने कः परिकरो
यतो मन्दास्त्वां प्रत्यमरवर ! संशेरत इमे ।।६।।

اجنمانو، لوکاہ - کِمِ ، اَوِ، یَوہ ونتوپِی، جگتام

ادِھشٹھا تارم ، کِمِ - بھ وَ، وِدِھرانادھرتی، بھودتی

انی شو، وا، کوُریات - بھُوونہ، جنہ نے کاہ، یہ رِکرو

یتو، مَنداہ ستوام ، یہ رسے تیہ مرور، سم شے رتہ ریمے

ارتھ۔ ہے پربھُو! کیا یہ پرتھوی وغیرہ لوک کھنڈ والے ہوتے ہوئے بھی جنم رہیت ہیں۔ (جو حقیقت نہیں) تو کیا پرتھوی وغیرہ کی سرشٹی بِنا کسی بنانے والے کے ہو سکتی ہے؟ اگر ایشور کے بغیر یہ اِس کا کوئی کرتا ہے تو اُس کے پاس بنانے کی کیا سامگری ہے جو آپکے وشئے میں ایسے سندیہ کرتے ہیں وہ مہان مُورکھ ہیں۔

त्रयी सांख्यं योगः पशुपतिमतं वैष्णवमिति
प्रभिन्ने प्रस्थाने परमिदमदः पथ्यमिति च ।
रुचीनां वैचित्र्यादृजुकुटिलनानापथजुषाम्
नृणामेको गम्यस्त्वमसि पयसामर्णव इव ॥७॥

تریِی، سانکھیم، یوگاہ پشوپتی متم ، ویشنوم ، یتی

پربِھنّے، پرستھانے - پرم - یدم ، اداہ، پتھیم، یتی چہ

رُوچی نام ، وَیچِترّیات - رِجُو کُٹِلہ، نانا، پتھ جُشام

۔ نرنام ، یے کو گمیس - توم ، اسی پیہ سام ، ارنو، یہ وہ

ارتھ:۔ جیسے سبھی ندیاں سمندر میں جاتی ہیں۔ ویسے ہی وید، سانکھیہ شاستر یوگ۔ شیومت وشنومت وغیرہ سبھی مت آپ کو پراپت کرنے کے اننت مارگ ہیں۔ سبھی اپنی اپنی رُدچی کے انوسار کوئی سیدھے کوئی پر پیر امارگ کو گرہن کرتا ہے پرنتو سبھوں کا لکھشیہ ہے آپ کو پراپت کرتا ہے۔

महोक्षः खट्वाङ्गं परशुरजिनं भस्म फणिनः
कपालं चेतीयत्तव वरद ! तन्त्रोपकरणम् ।
सुरास्तां तामृद्धिं दधति तु भवद्भ्रूप्रणिहितां
नहि स्वात्मारामं विषयमृगतृष्णा भ्रमयति ॥८॥

مہوکھشیاہ، کھٹوانگم، پرشور۔ اجنم، بھسمہ، پھنہ ناہ

کپالم، چے تی یت۔ تہ و، ورد تنترو پکرنم

سُوراستام، تام، رِدھم۔ ددھتی تُو، بھووت، بھرُو، پرنہ ہتام

نہ ہی، سواتمارامم۔ وِشیہ، مرگہ ترشنا، بھرمہ یتی

ارتھ:۔ ہے بچھت کامناؤں کو پُورن کرنے والے! اگر آپ پرپورن پرمیشور ہیں پرنتو بوڑھا بیل کھاٹ کا ایک انگ۔ کلہاڑی چرم بھسم سانپ اور منش کی کھوپڑی یہ سبھی آپکو شمبہ دھارن کرنے کے سامگری ہیں۔ جو خود ایسا دردر ہے وہ دوسرے کو کیا دے سکتا ہے۔ پرنتو ایسی بات نہیں آپ کے اشارے سے دیوتا لوگ رِدھیوں کو دھارن کرتے ہیں۔ آپ خود اُس کا اپبھوگ کیوں نہیں کرتے؟ سو پرکاش آنند سُوروپ بھگوان کو وشیوں کا بھرم جال لبھا نہیں سکتا۔

ध्रुवं कश्चित्सर्वं सकलमपरस्त्वध्रुवमिदं
परो ध्रौव्याध्रौव्ये जगति गदति व्यस्तविषये ।

समस्तेऽप्येतस्मिन्पुरमथन ! तैर्विस्मित इव
स्तुवञ्जिह्रेमि त्वां न खलु ननु धृष्टा मुखरता॥९॥

دھرُ دوم، کشچت، سروم سکلم، اپرس تو، دھرُ دوم، یدم
پرو، دُھرو ویا، دھرو ییے۔ جگہ تی، گدتی، ولیتہ، وِشہ یئے
سمستے، پے، تسمن۔ پورُ متھنہ ۔ تیئے ر، وِسمتہ، یہ و
ستوون، جہ ہریمی توام ۔ نہ کھلو، ننو، دھرشا، مُوکھرتا

ارتھ: ہے ترپورا سُر کو ناش کرنیوالے! کوئی اس جگت کو نتیہ کوئی انتیہ کوئی نتیہ تتھا انیتہ دونوں
مانتا ہے۔ ایسی دشا میں بھن بھن رُوپ مانتے ہوئے آپکی ستوتی بھن بھن کرتے ہیں اُن سے
چمتکار کو پراپت ہوا میں آپکی ستوتی کرنے میں شرماتا نہیں ہوں بلکہ میری واچالتا (باتونی پن)
ہی مجھے اس ستوتی کے کرنے میں اُودیت کر رہا ہے۔

तवैश्वर्य्यं यत्नाद् यदुपरि विरञ्चिर्हरिरधः ।
परिच्छेत्तुं यातावनलमनलस्कन्धवपुषः ।
ततो भक्तिश्रद्धाभरगुरुगृणद्भ्यां गिरिश ! यत्
स्वयं तस्थे ताभ्यां तव किमनुवृत्तिर्नफलति ।१०।

تہ وے ئیے، شوریم، یت نات۔ یت اُوپہ ری، وِرنچر، ہرر، ادھا
پہ رِ، چھیتُوم، یا تَو۔ انہ لم، انہ لس کند، وپُشاہ
تہ تو، بھکتی، شردھا۔ بھرگورہ، گرنت بھیام، گِرِشہ یت
سوئیم، تہ ستھے، تا بھیام۔ تہ و، کم انُو، ورتر، نہ، پھلتی

ارتھ:- ہے شنکر! آپکی سیوا کیا نہیں دے سکتی؟ آپکی تیج مورتی کے ایشوریہ کا ملپ کرنے کے لئے یتن پوروک اوپر برہما نیچے وشنو گئے پرنتو انت پایا نہیں۔ انت میں جب انہوں نے بھگتی شردھا سے آپکی ستوتی کی تو آپ سویم ستھر ہو گئے اور وہ آپکے مہتو کو سمجھ گئے۔

अयत्नादापाद्य त्रिभुवनसवैरव्यतिकरम्
दशास्यो यद्बाहूनभृत रणकण्डूपरवशान् ।
शिरः पद्म-श्रेणी-रचित-चरणाम्भोरुह-बलेः
स्थिरायास्त्वद्भक्तेस्त्रिपुरहर ! विस्फूर्जितमिदम्

اینتنات، آپا دے۔ ترِبھُو، ونم۔ اَوَیر، ویتی کرم

دشا سیو، یت، باہُون۔ ابھرتہ، رنہ، کنڈُو، پرؤشان

شِراہ، پدمہ، شرینی۔ رچِہ تہ، چرنامبھو، رُوہہ، بلے

ستِھرایاس۔ توت، بھکتس۔ ترِ لوپر، ہر، وِسفور، جتم، یدم

ارتھ:- ہے ترپوراسُر کو ناش کرنے والے! راون نے جو آپ کے چرنوں میں مستک روپی کمل پشپ بھینٹ چڑھائے تھے اُس کی اُس بھکتی کا ہی یہ پربھاؤ ہوا کہ تینوں لوکوں میں کوئی شترو رہا نہیں۔ اور یدھ کے لئے اُس کی بیس بھُوجائیں کھُجلاتی ہی رہیں کیونکہ اُس سے لڑنے والا کوئی تھا نہیں۔ یہ سبھی آپکی بھکتی کا ہی پھل ہے۔

अमुष्य त्वत्सेवासमधिगतसारं भुजवनम्
बलात्कैलासेऽपि त्वदधिवसतौ विक्रमयतः ।
अलभ्या पातालेऽप्यलसचलितांगुष्ठशिरसि
प्रतिष्ठा त्वय्यासीद् ध्रुवमुपचितो मुह्यति खलः ॥ १२

اُمو شے، توت، سیوا۔ سم ادھی گتہ سارم، بھُوجہ، وَنم

بلات، کلیاسے پی۔ توت ادِھی وسہ تو، وِکرمہ یہ تاہ

البھیا، پاتالے، پیہ لہ سہ۔ چِلہ تا نگوشٹھ، شِرسی

پرتشِٹھا، تو یاسِت۔ دُھرووم، اُوپہ چیتو، مُوہیتی، کھلاہ

[راون کے بارے میں ایسی کتھا آتی ہے راون اپنے باہُوبل کے گھمنڈ میں کیلاس پروت کو لنکا لانے کے لئے گیا اور ہلانا آرمبھ کیا تو بھگوان شنکر نے اپنا انگوٹھا دبایا تو راون اِتنا نیچے لُڑھک گیا اُس کو پاتال میں بھی شرن نہ ملی۔]

ارتھ:۔ ہے شنکر! آپکی سیوا سے ہی پراپت بل والے۔ اپنی بھُوجاؤں کا آپکے نواس ستھان کیلاس میں پراکرم دِکھلانے والے راون کو پاتال میں بھی شرن نہیں مِلی۔ کیونکہ آپ نے دھیرے سے اپنے انگوٹھے کو دبا دیا۔ ایسا ہوتا ہی ہے دُوشٹ لوگ کچھ بڑھ جانے پر اپنے کو نشھتا اپنی ورِدھی کے کارن کو سمجھ کر مُوہت ہو جاتے ہیں۔

यद्दद्धिं सुत्रामणो वरद ! परमोच्चैरपि सती–
मधश्चक्रे बाणः परिजनविधेयत्रिभुवनः ।
न तच्चित्रं तस्मिन् वरिवसितरि त्वच्चरणयोर्न
कस्याप्युन्नत्यै भवति शिरसस्त्वय्यवनतिः१३

یت رِدھم، سُوترامنو۔ وردا! پرموچَیّر اپی، سہ تِم

ادھشچکرے، باناہ۔ پری جنہ وِدھیہ، تری بھُوو ناہ

نہ، تت، چِترم، تسمِن۔ وری وسہ تری، توت، چرنیور

نہ، کسیا، پیُونتیے۔ بھو تی، شِرسس، توّیہ، ونتی؂

ارتھ:- یہ ور دینے والے شنکر! سیوک کے سمان جس بھاناسُور کے تینوں بھُون ہیں۔ اُس
بھاناسُور نے یندر کی بڑھی چڑھی سمپتی کو بھی نیچا کر دیا۔ اِس میں کوئی آشچریہ نہیں ہے آپ کے
چرنوں میں کیا ہوا نمسکار کِس کی اُونتی کے لئے نہیں ہوتا۔

अकाण्डब्रह्माण्डक्षयचकितदेवासुरकृपा-
विधेयस्याऽऽसीद्यस्त्रिनयन विषं संहृतवतः ।
स कल्माषः कण्ठे तव न कुरुते न श्रियमहो
विकारोऽपिश्लाघ्यो भुवनभयभंगव्यसनिनः १४

اکانڈ، برھمانڈ۔ کھیہ چہ کِتہ، دیوا، سُور، کرپا
وِدھیے، سیا سِت، یس، ترِنینہ، وِشم سمہرتہ، وتاہ
سہ، کلماشاہ، کنٹھے۔ تو وَ، نہ، کورُتے، نہ، شریم، اہو
وِکاروپی، شِلا گھیو۔ بھُوونہ، کبھیہ، کھبنگہ، ویسنِ ناہ

ارتھ:- ہے تین نتروں والے شنکر! سارے برہمانڈ کے ناش کی شنکا سے چکِت دیوتاؤں تتھا
راکھشوں پر دیا کر کے جو آپ نے سمندر منتھن سے نکلے۔ زہر کا جو آپ نے پان کیا اُس کے
پینے سے کنٹھ میں جو کالا پن ہو گیا ہے کیا وہ آپ کی شوبھا کو نہیں بڑھاتا ہے۔ ہے بھگوان! سنسار
کے بھیے کو دور کرنے کا جسکو ویسن ہے اُس کے ہاں وِکار بھی پرشنسا کے یوگیہ ہو جاتا ہے۔

असिद्धार्था नैव क्वचिदपि सदेवासुरनरे
निवर्त्तन्ते नित्यं जगति जयिनो यस्यविशिखाः ।
स पश्यन्नीश त्वामितरसुरसाधारणमभूत्

स्मरःस्मर्तव्यात्मा नहि वशिषु पथ्यःपरिभवः १५

اِسدھارتھا، نیہ و۔کوجیت، اپی، سہ دیوا، سُورنرے
نہ وِرتن تے، نہِ یتیم۔جگہ تی، جہ ینو، لیسی، وِشکھاہ
سہ پشن، یی شہ، توام۔پِتر، سُور، سادھارنم، اکھُوت
سمراہ، سمرتہ و یاتما۔نہ ہی، وشِہ شُو، پہ کھیاہ، پہ رِ، کھہ واہ

ارتھ۔ہے شنکر! جس کامدیو کے تیروں نے دیوتا۔ اسُر منش سب کو جیت لیا ہے کہیں کبھی نشپھل نہیں ہوئے اپنے استروں والا کامدیو آپ کو دوسرے دیوتاؤں کی طرح سمجھ کر گیا پرنتو اُسے پھل کیا ملا۔ کہ وہ سمرن کرنے یوگیہ ہو گیا ارتھات آپ نے اُس کا بھسم کر دیا اُس کا نام ماتر ہی باقی بچا۔ کیونکہ جتیندریوں کا انادر کبھی بھی کلیان کاری نہیں ہوتا۔

महो पादाघाताद् व्रजति सहसा संशयपदं
पदं विष्णोर्भ्राम्यद्भुजपरिघरुग्णग्रहगणम् ।
मुहुर्द्यौर्दौस्थ्यं यात्यनिभृतजटाताडिततटा
जगद्रक्षायै त्वं नटसि ननु वामैव विभुता ॥१६॥

مہی پاداگھاتات، ورجہ تی۔سہسا سنیشہ، پہ دم
پہ دم، وِشنور۔بھرامیت، کھبُوجہ، پہ رِگھ، رُگنہ، گرہ، گنم
مہُور، دیور، دوَسھیتم، یا۔تینہ، کھرتہ، جٹا، تاڑتہ، تٹا
جگت، رکھشایئے، توم۔نٹ سی، ننُو، وامیو، وِبھُوتا

ارتھ:- ہے پربھو! آپ اگرچہ جگت کی رکھشیا کے لئے ناچتے ہیں تو پرتھوی سنکٹ میں پڑ جاتی ہے کہ کہیں نیچے نہ چلی جاؤں۔ آپکی گھومتی ہوئی مُدگر جیسے بھُو جاؤں کے جوٹوں سے تاراگن بھرشٹ ہو جاتے ہیں اور کھُلی ہوئی جٹاؤں سے پیڑا گیا سورگ لوگ کے تٹ پر دیش دُور دشا میں پڑ جاتا ہے۔ پر بھُوتا اُلٹی ہی ہوتی ہے۔ جیسے کسی سمپتی شالی منش نے کچھ اچھا کام کرنا ہوتا ہے تو کچھ اُوپہ درو ہو ہی جاتا ہے ایسے ہی اگر سنسار کی رکھشیا کے لئے ناچ کرتے سمیے آپ سے کچھ ہو جاتا ہے تو کیا ہوا؟

वियद्व्यापी तारागणगुणितफेनोद्गमरुचिः
प्रवाहो वारां यः पृषतलघुदृष्टः शिरसि ते।
जगद्द्वीपाकारं जलधिवलयं तेन कृतमि-
त्यनेनैवोन्नेयं धृतमहिम दिव्यं तव वपुः ॥१७॥

وِیت، ویاپی، تارا۔ گنہ، گُونِتہ، فینوت، گمہ رُوچی

پرواہو، وارام، یاہ۔ پرشہ نہ، لگھُو، درِشٹاہ، شِرسی، تے

جگت، دوی پاکارم۔ جلہ دِھی، ولیم، تیے نہ، کرِتہ می

تینینے، نیُو وینئیے یم۔ دھرِتہ، مہمہ، دِوِیم، تہ وہ، وپُوہ

ارتھ:- ہے شنکر! آکاش میں ویاپت تتھا تاراگنوں کی چمک سے چمکتا ہوا جھاگ والا آکاش گنگا کا پرواہ آپ کے سر میں چھوٹی سی بُوند جیسا دِکھائی پڑ رہا ہے۔ جس پرواہ نے جگت کے ساتوں سمندروں کو بھرا ہے جس سے یہ پرتھوی سمندر کی پردھی والی کہی جاتی ہے ایسی بھی آکاش گنگا آپکی جٹاؤں میں ایک چھوٹی سی بُوند جیسی بن گئی ہے۔ اِسی سے آپکی دِویہ مُورتی کا مہتو سِدھ ہو رہا ہے۔

रथः क्षोणी यन्ता शतधृतिरगेन्द्रो धनुरथो
रथांगे चन्द्रार्कौ रथचरणपाणिः शर इति ।
दिधक्षोस्ते कोऽयं त्रिपुरतृणमाडम्बरविधि-
विधेयैःक्रीडन्त्यो न खलुपरतन्त्राःप्रभुधियः १८

رتھاہ، کھیونی ین تا۔ شتہ، دھرتِر، اگیندرو، دھنُو، رتھو
رتھانگے، چندرارکو۔ رتھ، چرنہ، پانی ہ، شہ ر، یہ تی
دِدھکھیو ستے، کویم ۔ ترِپُور، ترنم، آڈمبر، ودھی
ودھیئے، کری ڈھن تیو۔ نہ، کھلُو پرتنتراہ، پربھُو، دھیاہ

ارتھ:۔ ہے بھگون! آپ کے سامنے گھاس کے تنکے کے سمان جو ترِپُورا سُور تھا اُس کے جلانے کے لئے آپ نے یہ کیا آڈمبھر رچا۔ پرتھوی کو رتھ بنایا۔ برھما کو رتھ بان۔ پربت راج میرُو کو دھنوش تھا سُریہ چندرما کو چکر وشنُو بھگوان کو تیر بنایا۔ ہے پربھُو ٹھیک ہے پُورن شکھتی شالی لوگ اپنے وِش ورتیوں کے ساتھ کریڈا پُوروک کچھ کرتے ہوئے پرتنتر نہیں ہوتے۔

हरिस्ते साहस्त्रं कमलबलिमाधाय पदयो-
र्यदेकोने तस्मिन्निजमुदहरन्नेत्रकमलम् ।
गतो भक्त्युद्रेकः परिणतिमसौ चक्रवपुषा
त्रयाणां रक्षायै त्रिपुरहर ! जागर्ति जगताम् । १६ ।

ہرِیش تے، ساہسرم - کملہ بلیم، آدھایہ، پدیو
یت، یے کونے، تسمِن - نجم، اُودہرت، نیتر کملم
گتو، بھکیتو، درسے کاہ - پر، نہ تِرم، اسو، چکر، وپُوشا
تریانام، رکھشیایئے - تری پور، ہر! جاگرتی، جگہ تام

ارتھ:- ہے تری پُور اُسُر کو ناش کرنے والے! وشنو بھگوان نے آپ کے چرنوں میں ایک ہزار کملوں کی بھینٹ چڑھاتے سمیئے ایک کمل کے کم ہو جانے پر نیتر رُوپی کمل کو اُکھاڑ کر بھینٹ کر دیا۔ ہے پربھو! اُسی اُتکٹ بھکتی کا پھل سُودرشن چکر ہے جو سارے جگت کی رکھشیا کیلئے ساودھان رہتا ہے۔

क्रतौ सुप्ते जाग्रत्त्वमसि फलयोगे क्रतुमतां
क्व कर्म प्रध्वस्तं फलति पुरुषाराधनमृते।
अतस्त्वां सम्प्रेक्ष्य क्रतुषु फलदानप्रतिभुवं
श्रुतौ श्रद्धां बद्ध्वा दृढपरिकरः कर्मसु जनः।२०।

کرتو، سُوپتے، جاگرت - توم اِسی پھلہ یوگے کرتُو، متام
کو کرمہ، پر دھوستم - پھلہ تی، پُورشا، رادھنم رِتے
اتس توام، سمپریے کھیے - کرتُوشو، پھلہ دانہ، پرتہ، بھوُوم
شرُوتو، شردھام - بدھوا، درڑھہ، پرکراہ، کرمہ سُو، جناہ

ارتھ:- ہے پربھو! یگیہ کرنے والے لوگ یگوں کے پھل دینے میں ساکھی آپکو دیکھ کر تمھارے دیئے ہوں

یں شردھا کرکرموں میں لوگ کمر باندھ کر تیار رہتے ہیں۔ کارن یہ ہے یگیہ کے نشٹ ہو جانے پر بھی آپ پھل دینے والے برابر جاگتے ہی رہتے ہیں۔ کیا نشٹ ہوا کرم چیتن پورشوں کی آرادھنا کے بنا کہیں پھلتا ہے ارتھات نہیں۔ یعنی آپ ہی سبھی کرموں کے پھل داتا ہیں۔

क्रियादक्षो दक्षः क्रतुपतिरधीशस्तनुभृता-
मृषीणामार्त्विज्यं शरणद! सदस्याः सुरगणाः।
क्रतुभ्रंशस्त्वत्तः क्रतुफलविधानव्यसनिनो
ध्रुवंकर्तुः श्रद्धाविधुरमभिचाराय हि मखाः।२१।

کِریادکھشیو، دکھشیاہ۔ کرتُوپتیر، ادھی شس، تنوبھرتام
رِشی نام، آرتِ جیم۔ شرنہ دا! سدسیاہ، سُورگناہ
کرتُو، بھرم شس، تُوتاہ۔ کرتُوپھلہ، وِدھانہ، وِیس نی نو
دھرُوم، کرتُوہ، شردھا۔ وِدھُورم۔ ابھچارا، ئی، ہی، مکھاہ

ارتھ:۔ ہے شرن دینے والے شنکر! جس یگیہ میں کرم کانڈ کوشل تھا سمپورن شریہ دھاری پرجاپتی سوامی راجا دکھشیہ جیسا یجمان تھا تھا ترِکال درشی رِشی رتوِج (پنڈت) تھے برہما وغیرہ دیوتا جہاں سدسیہ تھے ایسے سمپورن یگیہ کا بھی آپکی اپرسنتا کے کارن ناش ہو گیا۔ اگرچہ آپ یگیوں کے پھل دینے کے وسینی بھی ہیں پرنتو ہے پربھو یہ نشچے ہے کہ یگیہ کے پھل دینے والے آپ میں شردھا کا نہ ہونا یجمان کے ناش کا کارن ہو جاتا ہے۔

प्रजानाथं नाथ! प्रसभमभिकं स्वां दुहितरं
गतं रोहिद्भूतां रिरमयिषुमृष्यस्य वपुषा।

धनुष्पाणेर्यातं दिवमपि सपत्राकृतममुं
त्रसन्तंतेऽद्यापि त्यजति न मृगव्याधरभस: २२

پرجاناتھم، ناتھ - پرسبھم، ابھکم، سوام، دوہیترم
گتم، روہت، بھوتام - ریرمیشی، شوم، رشہ سے، وپوشا
دھنوش، پانیر، یاتم - دیوم، اپی، سہ پترا، کرتم، اموم
ترنستم، تے دیاپی - تیجہ تی، نہ، مرگہ ویادھ، ربھساہ

ارتھ :- ہے ناتھ! پتا کے وبھچار کی پرورتی دیکھ کر ہرن روپ دھارن کی ہوئی اپنی پتری سے وبھچار کی اچھا سے مرگ روپ دھارن کئے برھما کے پیچھے پیچھے آج بھی آپ کا ویادھ رودھی بھان ان کے ڈر جانے پر بھی ان کا پیچھا نہیں چھوڑتا۔ بھاوارتھ ہے مرگیشور نام سے برھما تھا اور اسمکتر کے روپ سے ان کے پیچھے رہنے والا آپ کا بھان آج بھی آکاش میں دکھائی پڑ رہا ہے۔

अपूर्वं लावण्यं विवसनतनोस्ते विमर्शतां
मुनीनां दाराणां समजनि सकोपव्यतिकर:
यतोभग्ने गुह्ये सकृदपि सपर्यां विदधतां
ध्रुवं मोत्तो शलीलं किमपि पुरुषार्थप्रसवि ते २

اپوروم! لاونیم، وِوسنہ - تنوستے، ومرشتام
موُنی نام، درانام - سمم اجنی، سہ کوپہ: ویتیکراہ
یتو، بھگنے، گوہیے - سہ کرت اپی، سپریام، وِددھتام

درڈھ ومم، موکھے۔ شلی لم، کیم اپی، پور شار تھ، پرسوتے

ارتھ:- ہے شنکر! مُونیشوروں کی استریوں کا آپ کے اپورو سُندرتا سے یُکت ننگن شریر دیکھنا کرنا مونیشوروں کے کرودھ کا کارن بنا جو ایک بار بھی آپکے بھگندینگ کی پُوجا کرتا ہے وہ اشلیل بھی نشچے کر کے مُوکھتی دینے والی ہے تو کیا کہنا ہے آپکی کرشنا ایسی پُوجا ہے جو چِترورگ سِدھی کے لئے نہیں ہو گی۔

स्वलावण्याशंसा धृतधनुषमन्हाय तृणवत्
पुरः प्लुष्टं दृष्ट्वा पुरमथन ! पुष्पायुधमपि
यदि स्त्रैणंदेवी यमनिरतदेहार्धघटना-
द्वैतित्वामद्धा बत वरद ! मुग्धा युवतयः ।२४

سولاوینا، شم سا۔ دھرتہ، دھنوشم، اہنائی، ترنودت

پوراہ، پلُوشٹم، درشٹوا۔ پورمتھرنہ! پُوشپا، یدھم اپی

یدی، سترَینم، دیوی۔ یمہ، نرتہ، دیہے ہاردھ گھٹنات

اوَیتی، توام، ادھا۔ وتہ وردھ! مُوگدھا، یُووتہ یا

ارتھ:- پاروتی اپنے شریر کی سُندرتا سے پرم یوگی آپ کو وش کرنے کی آشا سے جس کامدیو نے بھان اٹھایا تھا اُس دُھنشداری کو گھاس کے تنکے کے سمان جلتے ہوئے دیکھ کر بھی پاروتی کو آدھے شریر میں دھارن کرنے کے کارن سب یوگیوں میں شریشٹھ آپکو ستری میں آسکت مانتی ہے۔ یہ بات سبھی ہے ستریاں سوبھاؤ سے ہی بھولی بھالی ہوتی ہیں۔

श्मशानेष्वाक्रीडा स्मरहर ! पिशाचाः सहचरा-
श्चिताभस्मालेपः स्रगपि नृकरोटी परिकरः ।

अमङ्गल्यं शीलं तव भवतु नामैवमखिलं
तथापि स्मर्तृणां वरद! परमं मङ्गलमसि ।२५

شمہ، شانویشا، کرِیڈا۔ سمرہرا! پشاچاہ، سہچرا
چِتا، بھسما، لیپاہ۔ سرک اپی، نرکہ روٹی، پرِکرہ
امنگلیم، شیلم، تہ و، بھ وتو، نامیوم، اکھیلم
تتھاپی، سمرترینام، وردا! پرمم، منگلم اسی

ارتھ:۔ ہے کامدیو کو ناش کرنے والے! شمشانوں میں کریڈا کرنا، بھوت پریت پشاچوں کو ساتھ میں رکھنا، چتا کا بھسم شریر میں ملنا منشوں کی ہڈیوں کی مالا پہننا وغیرہ امنگل چرتر آپ میں ہیں۔ پرنتو ہے ور دینے والے شنکر! سمرن کرنے والوں کیلئے وہی آپکا سوروپ منگل کا دینے والا ہے

मनः प्रत्यक्चित्ते सविधमभिधायात्तमरुतः
प्रहृष्यद्रोमाणः प्रमदसलिलोत्सङ्गितदृशः ।
यदालोक्याह्लादं ह्रद इव निमज्ज्यामृतमये-
दधत्यन्तस्तत्त्वंकिमपियमिनस्तत्किलभवान २६

مناہ، پرتیک، چِتے۔ سہ ودھم، ابھ دھایاتہ، مرُوتاہ
پرہرشیت رومانہ۔ پرمد، سِلہ وت، سنگِتہ، درشا
یدا، لوکیا، ہلادم، ہرد۔ یہ و، نِمجیا، مرتہ، میئے
دودھہ، تیہ نتس، تت توم۔ کِمِ اپی، یمِنس، تت کِلہ بھوان

ارتھ:- ہے شنکر! من کو باہری وشیوں سے روک کر انتر مُکھ ورتی والا بنا کر ودھی پوروک
وایو کو گرہن کرنے والے ارتھات پرانایام میں لگے ہوئے۔ تتھا دھیان سے پُورن روم
روم ہے جنکا۔ ایسے ہی ہرش کے آنسوؤں بھرے نیتر والے یوگی کو امرت سے بھرے
تالاب میں ڈوبکی لگانے سے جو آنند ہوتا ہے ویسا ہی آنند انوبھو کر سادھک جس جس
تتو کو اپنے میں دھارن کرتے ہیں وہ ہے پربھو آپ ہی ہیں۔

त्वमर्कस्त्वं सोमस्त्वमसि पवनस्त्वं हुतवह-
स्त्वमापस्त्वं व्योमत्वमु धरणिरात्मात्वमितिच।
परिच्छिन्नामेवं त्वयि परिणता बिभ्रति गिरम्
न विद्मस्तत्तत्त्वं वयमिह तु यत्त्वंनभवसि॥२७

توم، ارکس، توم سوسس۔ توم اسی، پونس، توم، ہُتوہس
توم، آپس، توم ویومہ۔ توموُ، دھرنرآتما، توم، یتی چہ
پرچھن نام، ایوم۔ توئی، پرنتا، ببھرتی، گرم
نہ، ودمس، تت۔ تت توم۔ وئیم، اِہہ، تو، یت، توم، انہ بھوسی

ارتھ:- ہے پربھو! تم سوریہ ہو، تم چندرما ہو، تم وایو ہو، تم اگنی ہو، تم جل ہو، تم آکاش
ہو، تم پرتھوی ہو، تم ہی آتما بھی ہو۔ ایسا جیسا کہ شاستروں میں آپکی مورتیاں بتائی گئی ہیں
ایسا ہی پکے ہوئے بدھی والے ماپ کر کے آپ کو مانتے ہیں۔ میں نہیں سمجھتا کہ اِس سنسار
میں کون ایسا پدارتھ ہے جو آپ نہی ہیں۔

त्रयीं तिस्रो वृत्तीस्त्रिभुवनमथो त्रीनपि सुरा-
नकाराद्यैर्वर्णैस्त्रिभिरभिदधत्तीर्णविकृति।

तुरीयं ते धाम ध्वनिभिरवरुन्धानमणुभिः समस्तं
व्यस्तं त्वां शरणद ! गृणात्योमितिपदम् ॥२८

ترِ یم، تےِ سرو، ورِ تی س-ترِ بھو، وکم، اکھو ترن اپی سُوان
اکارادیئے، ورنیئے-ترِ بھرِ-اَ بھی، ددت ترِنہ، وِکرتی
تُوری یم، تے، دھامہ-دھونِہ، بھر، اَورُون، دھانم انوھُوبھِ
سمستم، ویہ ستم، توام-شرنہ د! گرنا، تیوم، یتی، پدم

ارتھ:- ہے دُکھیوں کو سکھ دینے والے! اوم یہ پد تینوں ویدوں تھا تینوں جاگرت سوپن سُوشپتی کی ورتیوں ایسے ہی تینوں بھور بھُواہ سواہ لوکوں اور تینوں دیوتاؤں کو اپنے سوُروپ میں دھارن کرتا ہوا۔ سمست رُوپ یعنی ایک رُوپ تھا ویست رُوپ یعنی انیک رُوپ سے آپکے چوتھے-یعنی تورِیہ اکھنڈ رُوپ کو سدا گاتا ہے۔

भवश्शर्वो रुद्रः पशुपतिरथोग्रः सहमहां-
स्तथा भीमेशानाविति यदभिधानाष्टकमिदम् ।
अमुष्मिन्प्रत्येकं प्रविचरति देव श्रुतिरपि
प्रियायास्मैधाम्नेप्रणिहितनमस्योऽस्मिभवते २९

بھوواہ، شروو، رُودراہ-پشُو، پتِر، اتھوگراہ، سہمہان
ستھتا، بھی میے شانو-یتی، یت، ابھ، دھانا شٹکم، یدم
اموشمِن، پرتیےکم، پروِچرتی-دیوو، شرُتر، اپی

پریایا سمیئے، دھا ممنے۔ پرنہ، ہتہ، نمہ سیوسمی، بھوتے

ارتھ:۔ ہے شنکر! بھو، شرو، رودر، پشوپتی، اُوگر، مہادیو، بھیم، یہ شانہ آپکا جو نام اشٹک ہے اس کے ہر ایک نام کے گُن گان میں دیو گن تھتا وید پورن رُوپ سے لگے رہتے ہیں۔ ہے پربھو! ایسے آپکے یوگیہ پُوجن میں اپنے کو اسمرتھ سمجھ کر میں اُس تیج کا من وانی شریر سے کیول نمسکار ہی کر رہا ہوں۔

वपुष्प्रादुर्भावादनुतमितदं जन्मनि पुरा
पुरारे! नैवाहं क्वचिदपि भवन्तं प्रणतवान्
नमन्मुक्तः सम्प्रत्यतनुरहमग्रेप्यनतिमान
महेश! क्षन्तव्यं तदिदमपराधद्वयमपि ३०

وپُوش، پرادُور، بھاوات۔ انومِ تم، یدم، جنمنی، پُورا

پُورارے! نیوا ہم۔ کوچیت اپی، بھونتم، پرنتواں

نہ من مُوکتاہ، سمپر، تیہ، تتنور، اہم، اگرے، پیپہ، نتہ مان

مہیشہ۔ کھمین تہ ویم۔ تت یدم، اپرادھہ، دُویم اپی

ارتھ:۔ ہے پوراری! شریر کے پرکٹ ہونے سے میں نے یہ انومان کیا کہ پُورو جنم میں میں نے آپکو پرنام نہیں کیا ہے۔ میں اب پرنام کرتا ہوا ابھی مُوکھتہ ہو گیا۔ اب مجھے دوسرا شریر نہیں ملیگا۔ اس لئے اگلے جنم میں بھی نمسکار کر نہیں سکونگا۔ ہے بھگوان شنکر ان دو پاپوں کے لئے کھما کرنا۔

नमो नेदिष्ठाय प्रियदव ! दविष्ठाय च नमो
नमः क्षोदिष्ठाय स्मरहर ! महिष्ठाय च नमः ।
नमो वर्षिष्ठाय त्रिनयन ! यविष्ठाय च नमो
नमः सर्वस्मै ते तदिदमिति शर्वाय च नमः ॥ ३१ ॥

نمو، نیے دِشٹھائے، پریہ دوو! دوِشٹھا ئیچہ، نمو
نماہ، کھیودِ شٹھائے، سُمر ہرا مہشیٹھائے، چہ نماہ
نمو، ورشِشٹھائے، ترِ نہ ینہ! یہ وِشٹھائے چہ، نمو
نماہ سروسمیئے تے۔ تت یِدم، ییتہ، شروائے چہ نماہ

ارتھ:۔ ہے شنکر! اتینت نزدیک تھتا دُور رہنے والے آپکے لئے بار بار نمسکار ہے۔ ہے کامدیو کو ناش کرنیوالے! اتینت چھوٹے تھتا اتیت بڑے آپکو بار بار نمسکار ہے۔ ہے تین نیتروالے! اتیت بوڑھے تھتا جوان آپ کو بار بار نمسکار ہے۔ ہے بھگون! یہ جگت ہے جس کا جگت رُوپ ہے جو ایسے پربھو کو بار بار نمسکار ہے۔

बहलरजसे विश्वोत्पत्तौ भवाय नमो नमः
प्रबलतमसे तत्संहारे हराय नमो नमः
जनसुखकृते सत्त्वोद्रिक्तौ मृडाय नमो नमः
प्रमहसि पदे निस्त्रैगुण्यै शिवाय नमो नमः ॥ ३२

بہہ لہ، رجہ سے۔ وِشوت، پہ تو، بھہ وائے، نمو نماہ
پربلہ تمہ سے۔ تت سم ہارے، ہراہ ئے، نمو نماہ

جنہ، سُوکھ کرتے، ستو دِرگتو مرڈائے، نمونماہ

پرَمہ، ہہ سہِ، پہ دے۔ لِس ترییٔے، گُونیٔے، شِوائے نمونماہ

ارتھ:۔ ہے شنکر! سنسار کی سرشٹی کے لئے رجوگُن پر دھان برھما کی مُورتی دھارن کرنیوالے آپ کے لئے بار بار نمسکار ہے۔ سب کی ناش کی اِچھا سے تموگن پر دھان ہر رُوپ دھارن کرنیوالے آپ کو بار بار نمسکار ہے۔ جیو ماتر کے سُوکھ کے لئے ستُوگنُ پر دھان وِشنو رُوپ دھاری آپ کو نمسکار ہے ایسے ہی مایا سے پرے تتھا تینوں گنُوں سے رہیت آپ کو بار بار نمسکار ہے۔

कृशपरिणति चेतः क्लेशवश्यं क्व चेदम्
क्व च तव गुणसीमोल्लङ्घिनी शश्वदृद्धिः
इति चकितममन्दीकृत्य मां भक्तिराधाद्
वरद ! चरणयोस्ते वाक्यपुष्पोपहारम् ॥३१

کرشہ، پرِنہ تِہ، چے تاہ۔ کلیشہ وشیم، کو چے دم

کو، چہ، تہ وَو، گُونہ، سی مُوت، لنگینی، شُوشت رِدھی،

یہ تِہ، چہ کِہ تم، امندی کرتیہ، مام، بھگتی، رادھات

ورد! چرنہ یوستے۔ واکیہ، پُوشپوپہ، ہارم

ارتھ:۔ ہے شنکر! دوربل پرنیام والا اور اتینت کلیش کے وش میں رہنے والا کہاں ہمارا کھیُو د چِت کہاں آپکی بڑھی بڑھی گُونوں سیماؤں کو لانگنے والی رِدھیاں۔ تو میں ستوتی کیسے کروں ایسے چکِت مجھ کو میری بھگتی چمتکار یکت بنا کر آپکے چرنوں میں یہ واکیہ رُوپی پھولوں کی مالا سیوا میں کرائی ہے۔

श्री पुष्पदन्तमुखपङ्कजनिर्गतेन
स्तोत्रेण किल्बिषहरेण हरप्रियेण ।
कण्ठस्थितेन पठितेन समाहितेन
सुप्रीणितो भवति भूतपतिर्महेशः ॥३४

شری پُشپہ دنتہ، مُوکھ پنکجہ - نِر گتیے نہ
ستوترینہ، کِلیشہ، ہرینہ - ہر پریے نہ
کنٹھس تھتی نہ، پٹھِ تیے نہ، سماہِہ تیے نہ
سُو، پری، نہ تو، بھ وتی، بھوُتہ، پتر، مہیشاہ

ارتھ:- شری پُسپہ دنت کے مُوکھ کمل سے نِکلے ہوئے سب پاپوں کے دُور کرنے والے شری شنکر کے پریہ ستوتر کے کنٹھستھ پاٹھ تتھا ایکاگر چِتہ کے پاٹھ سے بھوتوں کے ناتھ شری مہیش اتینت پرسن ہوتے ہیں۔

इत्येषा वाङ्मयी पूजा श्रीमच्छङ्करपादयोः
अर्पिता तेन मे देवः प्रीयताञ्च सदाशिवः ।३५

یہ تیے شا، وانگمیّ، پُوجا، شری مت شنکر پادیوہ
ارپِتا، تیے نہ، مے دیواہ، پری یتام چہ، سداشِوا

ارتھ:- یہ وانی رُوپی پُوجا شری شنکر بھگوان کے چرن میں سادر سمرپت ہے اِس سے شری سداشِو دیوتاؤں کے سوامی مجھ پر پرسن ہوویں۔